روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 25 جون 2016ء 19 رمضان 1437 ہجری 25 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 145

مختلف اوقات میں روزہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی مہینے میں روزہ چھوڑتے تو ہم سمجھتے کہ اب رسول اللہ ﷺ اس مہینے میں روزہ نہیں رکھیں گے اور کسی مہینے میں روزہ رکھتے تو ہم سمجھتے کہ رسول اللہ ﷺ اس میں اب روزہ نہیں چھوڑیں گے اور رسول اللہ ﷺ کی یہ حالت تھی کہ اگر تمہاری خواہش ہوتی کہ رات کو ایسے وقت میں زیارت ہو کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوں تو تم دیکھتے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں۔ اگر تمہارا خیال ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ سوئے ہوئے ہوں گے تو تم رسول اللہؐ کو سویا ہوا پاتے۔

(صحیح بخاری کتاب السلام باب مایذکر من صوم النبی حدیث نمبر:1836)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں مگر جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو وہ اتنے روزے پھر رکھے۔

(الفضل 16 اگست 2010ء)

میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔ (الحکم 24 جنوری 1901ء ص 5)

کُتِبَ سے فرضی روزے مراد ہیں۔ (الحکم 24 فروری 1907ء ص 14)

تیسری بات جو (۔) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔ (الحکم 17 جنوری 1907ء ص 9)

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (بدر 8 جون 1905ء)

اس سوال کے جواب میں کہ جہاں چھ ماہ تک سورج نہیں چڑھتا روزہ کیونکر رکھیں۔ فرمایا۔

اگر ہم نے لوگوں کی طاقتوں پر ان کی طاقتوں کو قیاس کرنا ہے تو انسانی قویٰ کی جڑھ جو حمل کا زمانہ ہے مطابق کر کے دکھلانا چاہئے پس ہمارے حساب کی اگر پابندی لازم ہے تو ان بلاد میں صرف ڈیڑھ دن میں حمل ہونا چاہئے اور اگر ان کے حساب کی تو دو سو چھیاسٹھ برس تک بچہ پیٹ میں رہنا چاہئے اور یہ ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔ حمل صرف ڈیڑھ دن تک رہتا ہے لیکن دو سو چھیاسٹھ برس کی حالت میں یہ تو ماننا کچھ بعید از قیاس نہیں کہ وہ چھ ماہ تک روزہ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کے دن کا یہی مقدار ہے اور اس کے مطابق ان کے قویٰ بھی ہیں۔ (الفضل 16 اگست 2010ء)

خدا کے بندے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”خدا کے بندے کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اور اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا (دین) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کردے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود۔ اگست 1900ء)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

دعا کا طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”یہ بھی یاد رکھو دعا اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہو بلکہ چاہئے کہ مسنون ادعیہ کے بعد اپنی زبان میں آدمی دعا کرے کیونکہ اس زبان میں وہ پورے طور پر اپنے خیالات اور حالات کا اظہار کر سکتا ہے۔ اس زبان میں وہ قادر ہوتا ہے۔ دعا نماز کا مغز اور روح ہے اور رسمی نماز جب تک اس میں روح نہ ہو کچھ نہیں اور روح کے پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گریہ و بکاری اور خشوع وخضوع ہو اور یہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حالت کو بخوبی بیان کرے اور ایک اضطراب اور قلق اس کے دل میں ہو اور یہ بات اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک اپنی زبان میں انسان اپنے مطالب کو پیش نہ کرے۔ غرض دعا کے ساتھ صدق اور وفا کو طلب کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں وفاداری کے ساتھ فنا ہو کر کامل نیستی کی صورت اختیار کرے“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء

س:حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج:بیت ناصر، گوٹن برگ، سویڈن

س: حضور انور نے کون سے حصے کی تلاوت فرمائی اور اس میں کیا مضمون بیان ہوا ہے؟

ج:فرمایا! اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں پر مت چلو اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (النور:22)

س: اللہ تعالیٰ نے شیطان کے قدموں پر نہ چلنے کی کیوں ہدایت فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے شیطان سے بچنے اور اس کے قدم پر نہ چلنے کی ہدایت اور تنبیہ فرمائی ہے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ شیطان خدا تعالیٰ کا نافرمان ہے اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مخالف چلتا ہے ان سے بغاوت کرتا ہے اور ظاہر ہے جو خدا تعالیٰ کا نافرمان اور اس کے حکموں کے خلاف چلنے والا ہو وہ اپنے پیچھے چلنے والوں کو بھی وہی کچھ سکھائے گا جو خود کرتا ہے اور پھر اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ شیطان خود تو جہنم کا ایندھن ہے ہی۔ اپنے پیچھے چلنے والوں کو بھی جہنم کا ایندھن بنا دیتا ہے۔

س: آج کل کے لوگوں کے علم دین حاصل کرنے کے حوالہ سے کن رویّوں کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! ایک تو وہ لوگ ہیں جن کو دین کی کچھ پرواہ نہیں ہے کچھ لوگ صرف علم کی حد تک جاننا چاہتے ہیں۔ کچھ لوگ صرف تنقید کی خاطر معلومات حاصل کرتے ہیں۔ خوبیوں کو دیکھنے کے لئے علم حاصل نہیں کرتے۔

س: کیا ایمان کے بعد بھی شیطان حملہ کر سکتا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ اس آیت میں مؤمنوں کو ہوشیار کر رہا ہے انہیں فرما رہا ہے کہ شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ مؤمنوں کو یہ تنبیہ ہے کہ یہ نہ سمجھو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اس لئے اب ہم بے فکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب بھی شیطان کا خطرہ اسی طرح ہے۔ ایک مؤمن بھی شیطان کے پنجے میں گرفتار ہو سکتا ہے جس طرح ایک غیر مؤمن ہو سکتا ہے۔

س: کیا شیطان نیکی کی آڑ میں بھی حملہ کر سکتا ہے؟

ج: فرمایا! انسانوں کے حقیقی مؤمن بننے کیلئے بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ شیطان جب حملے کرتا ہے اور جب انسانوں کو ورغلاتا ہے تو اس کا طریق ایسا نہیں ہے کہ انسان آسانی سے سمجھ جائے یا شیطان جب انسانوں کو ورغلاتا ہے برائیوں کی ترغیب دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے کھل کر یہ نہیں کہتا کہ یہ کرو نافرمانی کرو اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاؤ یہ یہ برائیاں کرو بلکہ نیکی کی آڑ میں برائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔

س: پردہ کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! بعض لڑکیاں احساس کمتری کا شکار ہو کر کہ لوگ کیا کہیں گے یا ان کے دوست اسے پسند نہیں کرتے یا سکول یا کالج میں سٹوڈنٹ یا ٹیچر بعض دفعہ پردے کا مذاق اڑا دیتے ہیں تو پردے کرنے میں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ شیطان کہتا ہے یہ تو معمولی سی چیز ہے تم کون سا اس حکم کو چھوڑ کر اپنے تقدس کو ختم کر رہی ہو۔ معاشرے کی باتوں سے بچنے کیلئے اپنے دوپٹے، سکارف، نقاب اتار دو کچھ نہیں ہوگا۔ باقی کام تو تم (دین) کی تعلیم کے مطابق کر ہی رہی ہو لیکن اس وقت پردے اتارنے والی لڑکی اور عورت کو یہ خیال نہیں رہتا کہ یہ تو ایسا حکم ہے جس کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ عورت کی حیاء اس کا حیاء دار لباس ہے عورت کا تقدس اس کا مردوں سے بلاوجہ کے میل ملاقات سے بچنے میں ہے۔

س: شیطان کے حملہ سے بچنے کے لئے سب سے بڑی پناہ کون سی ہے؟

ج: فرمایا! سب سے بڑی پناہ شیطان سے بچنے کی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ پس اس بگڑے ہوئے زمانے میں استغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ استغفار ہی وہ ذریعہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں انسان آ سکتا ہے۔

س: صبح کی نماز پر لوگ کیوں نہیں اٹھتے؟

ج: فرمایا! اکثر گھروں کے جائزے لے لیں بڑے سے لے کر چھوٹے تک صبح فجر کی نماز اس لئے وقت پر نہیں پڑھتے کہ رات دیر تک یا تو ٹی وی دیکھتے رہے یا انٹرنیٹ پر بیٹھے رہے پروگرام دیکھتے رہے نتیجۃً صبح آنکھ نہیں کھلی بلکہ ایسے لوگوں کی توجہ بھی نہیں ہوتی کہ صبح نماز کیلئے اٹھنا ہے اور یہ دونوں چیزیں اور اس قسم کی فضولیات ایسی ہیں کہ یہ چیزیں صرف ایک آدھ دفعہ آپ کی نمازیں ضائع نہیں کرتی بلکہ جن کو عادت پڑ جائے ان کا روزانہ کا یہ معمول ہے کہ رات دیر تک یہ پروگرام دیکھتے رہیں گے یا انٹرنیٹ پر بیٹھے رہیں گے اور صبح نماز کے لئے اٹھنا ان کے لئے مشکل ہوگا۔

س: انٹرنیٹ وغیرہ کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! پہلے اچھے پروگرام دیکھے جاتے ہیں پھر ہر قسم کے گندے اور مخرب الاخلاق پروگرام اس سے دیکھے جاتے ہیں۔ کئی گھروں میں اس لئے بے چینی ہے کہ بیوی اور بچوں کے حقوق ادا نہیں ہو رہے۔ پس ایک احمدی گھرانے کو ان تمام بیماریوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

س: آنحضرت ﷺ کو مومنین کو شیطان کے حملوں سے بچانے کے لئے کس قدر فکر ہوتی تھی؟

ج: فرمایا! آنحضرت ﷺ کو مؤمنین کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی کس قدر فکر ہوتی تھی۔ آپؐ کس طرح اپنے صحابہ کو شیطان سے بچنے کی دعائیں سکھاتے تھے اور کیسی جامع دعائیں سکھاتے تھے اس کا ایک صحابی نے یوں بیان فرمایا ہے کہ آپؐ نے ہمیں یہ دعا سکھلائی کہ اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا کر دے، ہماری اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے جا اور ہمیں ظاہر اور باطن فواحش سے بچا اور ہمارے لئے ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت رکھ دے اور ہم پر رجوع برحمت ہو یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا اور ان کا ذکر خیر کرنے والا اور ان کو قبول کرنے والا بنا اور اے اللہ ہم پر نعمتیں مکمل فرما۔

س: حضور انور نے ٹی وی پر پروگرام دیکھنے کے ضمن میں کیا ہدایت فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! تفریح کیلئے اگر ٹیلی ویژن چینل دیکھنے بھی ہیں تو پھر اس بات کی احتیاط کرنی چاہئے کہ خود ماں باپ بھی اس کی احتیاط کریں اور بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ پھر وہ پروگرام دیکھیں جو شریفانہ ہوں۔ جہاں بھی بیہودگی اور گند ہے اس سے بچیں کہ یہ صرف بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ اس طرف لے جاتے ہیں جہاں سے اللہ تعالیٰ سے دوری پیدا ہوتی ہے لیکن اس بات کو ہر احمدی گھر کو یہ لازمی اور ضروری بنانا چاہئے کہ تمام گھر کے افراد کم از کم ہر ہفتے ایم ٹی اے پر خطبہ ضرور سنیں اور اس کے علاوہ کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ ایم ٹی اے کے دوسرے پروگرام بھی دیکھیں۔

س: حضور انور نے اولاد کی تربیت کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے دنیاوی طور پر اگر تفریح کے سامان دیئے ہوئے ہیں تو انہی تفریح کے سامانوں میں تربیت کے سامان بھی عطا فرما دیئے ہیں۔ یہ سب اگر اکٹھے بیٹھ کر دیکھ رہے ہوں ان سے فائدہ اٹھا رہے ہوں پھر بچوں کو یہ احساس ہو کہ گھر میں ان بچوں کی اہمیت ہے تو پھر وہ باہر نہیں نکلیں گے بیہودگیوں میں نہیں پڑیں گے باہر ان کو سکون کی تلاش نہیں ہوگی بلکہ اپنے گھروں میں ہی سکون دیکھیں گے۔ پھر ماں باپ کا یہ بھی فرض ہے کہ بچوں کو بیت الذکر سے جوڑیں ذیلی تنظیموں کے پروگرام میں شامل کروائیں۔

س: عہدیداروں کو احباب جماعت کے ساتھ کیسے رویے رکھنے چاہئیں؟

ج: فرمایا! عہدیدار اپنے رویے ایسے رکھیں کہ پیار سے انہیں دین، بیوت الذکر، اپنی مجلس اور جماعت کے ساتھ جوڑیں۔ ورنہ شیطان تو اس تاک میں ہے کہ کہاں کوئی کمزور ہو کہاں کسی کو کسی عہدیدار کے خلاف کوئی شکوہ پیدا ہو اور میں حملہ کر کے اسے اپنے قابو میں کروں۔ پس ہر عہدیدار کو خاص طور پر یہ کوشش کرنی ہے کہ اپنے آپ کو بھی شیطان کے حملوں سے بچانا ہے اور جماعت کے افراد کو بھی بچانا ہے۔

س: کیا شیطان نیکی کے کاموں سے بھی انسان کو گمراہ کر سکتا ہے؟

ج: فرمایا! شیطان انسان کو گمراہ کرنے کیلئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نیکی کے کاموں میں بھی اس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور کسی نہ کسی قسم کا فساد ڈالنے کی تدبیر کرتا ہے۔ کس طرح مثلاً نماز پڑھتا ہے تو اس میں بھی ریاء وغیرہ کا شعبہ فساد کا ملانا چاہتا ہے۔ انسان نماز پڑھ رہا ہے نیکی کا کام ہے لیکن شیطان اس کے دل میں کوئی نہ کوئی دکھاوے کی بات ڈالنا چاہتا ہے تا کہ فساد پیدا ہو کر نماز خالص نہ رہے۔ جو نیک لوگ ہیں زاہد ہیں ان پر بھی حملے کرنے سے نہیں ہٹتا اور کسی نہ کسی رنگ میں موقع پا کر ان پر حملہ کر بیٹھتا ہے۔ جو لوگ خدا کے فضل کے نیچے ہوتے ہیں اور شیطان کی باریک در باریک شرارتوں سے آگاہ ہوتے ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفے کی زہر تم پر اثر نہ کرے ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضو کرتے ہو ایسا ہی باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ سچائی اختیار کرو، سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے ہر معاملے میں سچائی اختیار کرو۔ عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت تک پہنچاتا ہے سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ۔ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

19

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

فیملی ملاقاتیں۔ نیشنل عاملہ خدام کو ہدایات۔ ذاتی رابطوں اور دوروں سے تعلق بڑھائیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح تین بجکر پینتالیس منٹ پر بیت ناصر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ یہاں گوتھن برگ قیام کے دوران بھی لندن مرکز اور دوسرے مختلف ممالک سے باقاعدہ روزانہ خطوط رپورٹس بذریعہ Fax اور ای میل موصول ہوتی ہیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ روزانہ ساتھ کے ساتھ یہ ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 40 فیملیز کے 126 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

آج ملاقات کرنے والوں میں گوتھن برگ کی مقامی جماعت کے علاوہ سویڈن کی جماعت سٹاک ہوم سے آنے والی فیملی نے بھی شرف ملاقات پایا۔ اس کے علاوہ ہمسایہ ممالک ناروے اور فن لینڈ سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔ اسی طرح پاکستان سے آنے والے بعض احباب نے بھی شرف ملاقات پایا۔

ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت ناصر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اعلان نکاح

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی انچارج سویڈن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے ایک نکاح کا اعلان کیا۔ حضور انور ازراہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے۔

یہ نکاح عزیزہ آمنہ حلیم لون بنت مکرم عبدالحلیم لون صاحب ڈنمارک کا عزیزم عرفان احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم (سویڈن) کے مابین طے پایا تھا۔

بعدازاں اعلان نکاح کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام کو ہدایات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے۔ جہاں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں معتمد نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہماری چار مجالس ہیں اور یہ مجالس اپنی ماہانہ رپورٹ بھجواتی ہیں۔ ان تمام رپورٹس کی روشنی میں ایک فائنل رپورٹ تیار کر کے صدر صاحب کو دیتا ہوں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا مہتممین اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹ پر کوئی تبصرہ کرتے ہیں اور واپس مجالس کو بھجواتے ہیں۔ اس پر معتمد نے بتایا کہ دو تین مہتمم بھجواتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ **ہر مہتمم کو اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کر کے واپس مجالس کو بھجوانا چاہئے۔** ہفتہ میں ایک دفعہ، مہینہ میں دو دفعہ آ کر اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹس دیکھا کریں اور پھر ان پر اپنا تبصرہ کریں اور واپس اپنے اپنے شعبوں کے ناظمین کو بھجوایا کریں۔

مہتمم امور طلباء سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یونیورسٹیز اور کالجز میں آپ کے طلباء کی تعداد کیا ہے؟ مجالس سے پتہ کروائیں کہ کتنے طلباء یونیورسٹیز اور کالجز میں پڑھ رہے ہیں۔ آپ کے ان طلباء سے ذاتی رابطہ ہونا چاہئے اپنے طلباء کی سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن بنائیں۔ ان کے سیمینار آرگنائز کریں۔ اس طرح یہ اکٹھے ہوں گے اور خدام کے پروگراموں میں دلچسپی بڑھے گی۔

مہتمم مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام چندہ مجلس ادا کرتے ہیں۔ اس پر مہتمم مال نے بتایا کہ 222 خدام چندہ دیتے ہیں اور ہمارا بجٹ 2 لاکھ 89 ہزار کرونر ہے۔ ہمارا چندہ 80 کرونر فی کس ہے۔ چندہ اجتماع 16 ہزار کرونر ہے۔ گزشتہ سال اجتماع پر 20 ہزار کرونر خرچ ہوا تھا۔

مہتمم تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کی تجنید 246 ہے۔

مہتمم اشاعت نے بتایا کہ ہم نے خدام کا رسالہ شائع کیا ہے۔ یہ سویڈش زبان میں ہے اس کا نام چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ 1995ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے منظوری عطا فرمائی تھی۔ اب امسال اس رسالہ کا دوسرا شمارہ شائع کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ 21 سال بعد دوسرا شمارہ نکالا ہے۔ اس حساب سے تو تیسرا شمارہ 2037ء میں نکلے گا۔ کم از کم سال میں دو تین شمارے تو نکالیں۔

حضور انور نے رسالہ کے مواد، مضامین کے بارہ میں استفسار فرمایا کہ کون تیار کرتا ہے۔ کون اس کا ذمہ دار ہے اور اس کو منظور کرتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا باقاعدہ اشاعت کمیٹی سے اس کے مواد کی منظوری ہونی چاہئے یا جو مربی صاحب چیک کرتے ہیں ان کی طرف سے تحریراً ہونی چاہئے کہ میں نے چیک کر لیا ہے۔ پڑھ لیا ہے اور یہ ٹھیک ہے۔ مواد کے لحاظ سے بھی ٹھیک ہے اور زبان وغیرہ کے لحاظ سے بھی ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مربی سلسلہ سٹاک ہوم کاشف ورک صاحب کو دکھایا کریں اور ان سے Approval لیا کریں۔ وہ آپ کو لکھ کر دیں گے کہ میں نے پڑھ لیا ہے اور اسے اب شائع کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح مجھے بھی لکھ کر بھجوائیں گے کہ رسالہ میں یہ یہ مواد ہے اور میں نے پڑھ لیا ہے اور اس کے اندر جو بھی مواد ہے سب ٹھیک ہے اور قابل اشاعت ہے۔ اس طرح باقاعدہ چیک ہونے کے بعد رسالہ شائع ہو۔

مہتمم صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خادم ہفتے میں ایک بار فٹ بال کھیلتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اب تو مالمو میں سپورٹس ہال بھی بن گیا ہے۔ وہاں کھیلوں کے پروگرام بنائیں۔ یہاں گوتھن برگ میں بھی دیکھیں کہ خدام آ جایا کریں اور کوئی کھیل وغیرہ ہو جائے۔

مہتمم وقار عمل نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بیت میں وقار عمل کرتے ہیں۔ اسی طرح نئے سال کے آغاز میں سڑکوں وغیرہ کی صفائی کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اب تو مالمو میں بھی (بیت الذکر) بن گئی ہے۔ سٹاک ہوم میں بھی جماعت کا سنٹر ہے۔ کوئی ایسا وقار عمل کا، نوجوانوں والا پروگرام بنائیں جو نظر آئے اور اس کی Projection ہونی چاہئے تا کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے راستے کھلیں۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ باقاعدہ حساب کرتا ہوں پہلی سہ ماہی کا حساب مکمل کر لیا ہے۔

مہتمم عمومی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جمعہ، اجلاسات اور جلسہ وغیرہ پر باقاعدہ سیکیورٹی کا انتظام ہوتا ہے۔ اسی طرح کیمرے وغیرہ بھی نصب کئے ہوئے ہیں۔ رات کو باقاعدہ نگرانی رکھی جاتی ہے اور نظر رکھی جا رہی ہے۔

اس وقت بھی خدام کے پانچ گروپ مختلف جگہوں پر ڈیوٹی دے رہے ہیں۔

مہتمم اطفال نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ سویڈن میں اطفال کی تعداد 58 ہے۔ جن میں سے 49 فعال ہیں اور باقاعدہ تربیتی پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔ چندہ دیتے ہیں۔ نماز آتی ہے اور سورۃ فاتحہ سب کو آتی ہے۔ ہر ہفتہ کلاس ہو رہی ہے۔ ناظمین اطفال کلاس لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی تربیتی کلاسز باقاعدگی سے ہونی چاہئے اور ان کلاسز میں اطفال کے نصاب کو Follow کریں۔ اطفال کے اجلاسات میں مربیان سے بھی استفادہ کیا کریں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ گزشتہ نومبر سے اب تک خدام الاحمدیہ کے ذریعہ کوئی بیعت نہیں ہوئی اور گزشتہ تین سال کا علم نہیں کہ خدام کے ذریعہ کتنے احمدی ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: انفرادی طور پر بھی کوشش کریں اور اب کام بھی کریں اور کچھ کر کے دکھائیں۔ صرف پلاننگ نہ کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب یہاں بعض ریفیوجیز بھی آئے ہیں اور مختلف کیمپس میں ہیں۔ ان کے ساتھ رابطوں کے لئے کیمپس میں جانا پڑے گا۔ ان ریفیوجیز میں جو احمدی آئے ہیں ان سے بھی رابطے کرنے پڑیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہتمم تعلیم کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی جو کتاب سویڈش زبان میں ترجمہ ہو چکی ہے وہ خدام کے نصاب میں رکھیں۔ عاملہ میں سے بعض ممبران صحیح طرح اردو نہیں پڑھ سکتے تو یہ اردو کی کتاب کس طرح پڑھیں گے اس لئے ایسی کتاب رکھیں جس کا ترجمہ ہو چکا ہو تا کہ سب خدام اس کا مطالعہ کر سکیں۔

مہتمم تربیت نے حضور انور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر ہفتہ ہماری تربیتی کلاس گوتھن برگ میں ہوتی ہے بارہ سے

پندرہ خدام شامل ہوتے ہیں۔ سٹاک ہوم میں بھی آٹھ تا دس خدام کلاس میں شامل ہوتے ہیں۔ مالمو میں بھی کلاس کا انعقاد ہو رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اپنی تربیتی کلاسز میں خدام کی حاضری بڑھائیں۔ زور دیں اور پیچھے پڑیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے مجلس شوریٰ کے جو فیصلہ جات ہیں ان پر عمل کا جائزہ لیتے رہیں۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ 246 خدام میں سے 222 فعال ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جو فعال ہیں ان میں سے کتنے ہیں جو باقاعدہ MTA پر خطبہ جمعہ سنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: **کیا آپ نے انفرادی جائزہ رپورٹ فارم بنایا ہوا ہے۔** اپنے خدام کو MTA سے جوڑیں یہ تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ بھی جائزہ لیں کہ پانچ وقت نمازیں پڑھنے والے خدام کتنے ہیں۔ باجماعت نمازیں پڑھنے والے کتنے ہیں۔ (بیوت) میں آکر کتنے خدام نماز پڑھتے ہیں۔ اپنے سنٹرز میں جانے والے کتنے ہیں۔ اس بات پر فوکس کریں۔

قرآن کریم میں ایمان لانے کے بعد نماز کے قیام کا ذکر ہے۔ نماز پڑھیں گے، قرآن کریم پڑھیں گے تو تب ہی اچھی تربیت ہوگی اور جب تربیت اچھی ہوگی تو سیکرٹری مال کا کام آسان ہو جائے گا اور یہ خود بخود چندہ بھی دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ اپنے خدام کو MTA سے جوڑیں۔ **ہم سال میں MTA پر ایک ملین پاؤنڈ خرچ کرتے ہیں۔ یہ اسی لئے ہے کہ آپ لوگ MTA سے اٹیچ ہوں اور آپ کی تربیت کے سامان ہوں۔**

حضور انور نے فرمایا: کتنے ہیں جو باقاعدہ ہفتہ میں چار دن، یا تین دن یا دو دن MTA دیکھتے ہیں۔ آپ توجہ دلائیں گے تو خدام کو توجہ ہوگی۔ حضور انور نے مہتمم تربیت کو فرمایا: یہاں کام کر کے دکھائیں۔

مہتمم تحریک جدید کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو خدام چندہ تحریک جدید میں حصہ لیتے ہیں ان کا آپ کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے۔

مہتمم خدمت خلق نے حضور انور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم چیریٹیز کے لئے رقم اکٹھی کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ Old People's Home میں جایا کریں۔ ان کے وزٹ کے پروگرام بنائیں۔ نیز دریافت فرمایا: کیا یہاں ایشین کا بلڈ (Blood) لیتے ہیں۔ جس پر حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ تین سال سویڈن میں قیام کے بعد Blood لیتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: بلڈ ڈونیشن کا پروگرام بھی رکھیں۔ اپنا سارے سال کا پروگرام بنائیں اور اس پر عمل کریں۔ جب تک آپ کے سامنے معین ٹارگٹ نہ ہو آپ اپنا ہدف حاصل نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کا شعبہ بہت اہم شعبہ ہے۔ تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا: بارہ تیرہ سال کی عمر میں اطفال بہت Active ہوتے ہیں۔ چودہ پندرہ سال کی عمر میں سست ہو جاتے ہیں۔ پھر جب خدام الاحمدیہ میں داخل ہوتے ہیں تو ان کو ہوا لگ جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مہتممین اگر Active اور فعال ہوں تو یہ مجالس کے اپنے اپنے شعبوں کی کارکردگی کی رپورٹ حاصل کریں اور ان کے پیچھے پڑیں۔ مہتممین، صدر صاحب کے ذریعہ خط لکھوائیں۔ ان کو سمجھائیں اور تاکید کریں کہ کام کر کے اپنی رپورٹ بھجوایا کریں۔ جو ناظمین خالی فارم بھجوا دیتے ہیں اور کوئی کام نہیں کرتے۔ ان کو صدر صاحب کی طرف سے لکھیں کہ آپ کا خالی فارم مل گیا ہے۔ آپ نے کوئی کام نہیں کیا۔ امید ہے آپ کو اپنا خالی فارم دیکھ کر شرم آ جائے گی۔ تو اس طرح وہ آئندہ ماہ کام کریں گے۔

حضور انور نے رسالہ کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنا رسالہ ویب سائٹ میں ڈال دیں اور اعلان کریں کہ ہم ہر سال سہ ماہی رسالہ نکالیں گے تو اس کے لئے اپنے آرٹیکل لکھ کر بھجیں۔ مجالس میں ناظم اشاعت ہے اس کو کہیں کہ اپنے خدام کو Active کریں۔ اسی طرح طلباء کی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو کہیں کہ وہ بھی فعال ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ Current Issues پر آرٹیکل آ سکتے ہیں۔ خدام کو بتائیں کہ یہ Current Issues ہیں۔ ان کا جواب کیا ہو سکتا ہے۔ بعض معاملات و مسائل کا جواب آپ کھل کر نہیں دے سکتے۔ لیکن عمومی طور پر جواب دیا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے رسالہ کا آغاز قرآن کریم کی ایک آیت اور اس کا ترجمہ اور مختصر تفسیر سے کریں۔ پھر کوئی حدیث لیں، حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس لیں خطبات سے مختلف نکات لیں، مضامین لیں اور تربیتی پہلوؤں پر بھی مضامین ہوں۔ آپ خدام میں دلچسپی پیدا کریں گے تو خدام پھر آرٹیکل بھی لکھیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: رسالہ ریویو آف ریلیجنز (Review of Religions) کے لئے بھی آرٹیکل نہیں آتے تھے۔ میں نے ان کا بورڈ تبدیل کیا۔ ان کو آرگنائز کیا اور وہاں ایک مربی سلسلہ کا تقرر کیا۔ اب وہاں اتنا مواد ہے کہ چار چار پانچ پانچ ماہ کے لئے پڑا ہوا ہے اور نوجوان آرٹیکل وغیرہ لکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: رسالہ ریویو آف ریلیجنز پڑھا کریں۔ اس میں آپ کی دلچسپی کے بھی مضامین ہوتے ہیں۔ اب سٹاک ہوم کے ایڈریسز بھی اس میں شامل ہو جائیں گے۔

چندہ کے حصول میں مشکلات کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا: مالی قربانی خدا تعالیٰ کا حکم ہے، چندہ کی ادائیگی خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے۔ چندہ ہرگز کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ اپنے اجتماع میں خدام کا ایک سوال و جواب کا سیشن رکھیں۔ مربی سلسلہ کاشف محمود ورک صاحب ان کے سوالات کے جواب دیں۔ خدام کو کہیں کہ چندہ کے بارہ میں آپ کے ذہن میں جو بھی سوالات ہیں پوچھیں۔ اس طرح ان کو بتائیں کہ چندہ کیوں ضروری ہے۔ اس کی اہمیت کیا ہے۔ مختلف چندے کیوں ہیں۔ اس سے خدام کی تسلی ہوگی اور ان میں چندے ادا کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں خدام کے اجتماع کے موقع پر ایسا ہی سوال و جواب کا ایک سیشن رکھا گیا تھا۔ جامعہ احمدیہ یوکے کے سینئر طلباء پر مشتمل ایک پینل تھا جس نے خدام کے سوالات کے جوابات دیئے اور چندوں کی اہمیت بتائی۔ جو خدام چندہ دینے میں سست تھے ان کی ہر لحاظ سے تسلی ہوئی اور بعض خدام نے خود سیکرٹری مال کے پاس جا کر اپنا چندہ ادا کیا اور ناظم مال کے پاس گئے کہ ہمارا چندہ لے لو۔

حضور انور نے فرمایا: اب طریقے آپ نے نکالنے ہیں۔ میں نے ایک طریقہ بتا دیا ہے۔

مہتمم اطفال نے اس بات کی رہنمائی چاہی کہ جو پوری فیملی ہی پیچھے ہٹی ہوئی ہے۔ اس کے اطفال کو کس طرح قریب لائیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اپنے صدر خدام کے ذریعہ امیر صاحب کو خط لکھیں۔ مربی انچارج کو لکھیں۔ اسی طرح والدین کو آپ اپنے طور پر بھی سمجھا سکتے ہیں اور ان کو بتائیں کہ اگر آپ کو عہدیداران سے شکوے ہیں تو کیوں آپ اپنی نسل کو اپنی اولاد کو خراب کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہر عہدیدار کا ہر لیول پر کام ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو قریب لانے کی کوشش کرے۔ فرمایا آپ یہ ذہن میں رکھیں کہ **کسی کو دور کرنا آسان کام ہے اور کسی کو قریب لانا یہ بہت مشکل کام ہے۔** ایک نوجوان خادم کی معافی کے معاملے کے حوالہ سے ذکر ہوا اور حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش ہوئی کہ وہ خود باقاعدہ معافی کے لئے نہیں لکھتا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جس کو بھی سزا ملی ہو اگر وہ اپنی باتوں اور اپنے عمل سے یہ ظاہر کرتا ہو کہ مجھے پرواہ نہیں ہے تو اس سے نظام کا احترام اور عزت ختم ہو جاتی ہے معافی کا خط تو لکھے۔ باقی جہاں تک اس کے احمدی ہونے کا تعلق ہے۔ ہم اس کے دل سے احمدیت نہیں نکال سکتے۔

اگر کسی غیر از جماعت لڑکی سے شادی کا معاملہ ہے تو جو باقاعدہ اجازت حاصل کر کے شادی کرتا ہے تو اس کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں ہوتی۔ تعزیری کارروائی اس وجہ سے ہوتی ہے کہ نکاح غیر احمدی مولوی سے پڑھاتے ہیں اور اس طرح اس کو اپنا امام مانتے ہیں جس نے حضرت اقدس مسیح موعود کی امامت کا انکار کیا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: شادی کے بعد بعض دفعہ لڑکی بیعت کر لیتی ہے لیکن خاوند پر تعزیر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن، جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوں اور خدام سیکشن کے انچارج سے ملیں اور ان سے معلومات لیں کہ کس طرح ہم اپنے کام کو، اپنے پروگراموں کو بہتر کر سکتے ہیں اور زیادہ Active ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے عہدیداران کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ **ذاتی رابطوں سے تعلق بڑھتا ہے۔ خالی Message کرنے سے ذاتی تعلق پیدا نہیں ہوتا۔** حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ آپ رخصتوں میں اپنی مجالس کا دورہ کریں۔ آپ کا ذاتی تعلق مجالس سے پیدا ہونا چاہئے۔ جب تک ذاتی رابطے نہ ہوں خدام کی صحیح تربیت نہیں ہو سکتی۔ دوسرے مہتممین بھی اپنی مجالس کے دورے کیا کریں۔

حضور انور کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے ختم ہوئی۔ آخر پر خدام عاملہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 18 فیملیز کے 56 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کرنے کی سعادت پائی اور ہر ایک نے تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد ازاں نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بانیٔ اسلام کا ساری دنیا پر ایک بہت بڑا احسان

الفضل کے خاتم النبیین نمبر 12 جون 1928 سے ایک مضمون

محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت سید غلام حسین صاحب فیروز پور

رسول کریم ﷺ کا تمام دنیا پر سب سے بڑا اور زیادہ اثر ڈالنے والا احسان یہ ہے کہ آپ نے دنیا میں سے شرک مٹانے کی بہت کوشش کی اور تمام دنیا کو حقیقی توحید کی تعلیم دی جس سے نہ صرف روحانی ترقیات کے دروازے کھل گئے ۔ بلکہ اخلاقی لحاظ سے بھی تعلیم بہت سی ترقیات کا موجب ہوئی۔ اور ہورہی ہے۔ آپؐ ہمیشہ شرک کے مٹانے کی کوشش کرتے رہے مکہ کے لوگ جو کہ سخت بت پرست تھے آپؐ پر ہنستے اور اپنی بیوقوفی کی وجہ سے یہ سمجھتے تھے کہ اس شخص نے تمام خداؤں کو ملا کر ایک بنا دیا ہے۔ کیونکہ اہل مکہ نے سینکڑوں بت بنا کر اپنے معبد میں رکھے ہوئے تھے۔ جن کے سامنے روزانہ عبادت کرتے۔ اور جن کے آگے باہر سے آنے والے لوگ نذرانے چڑھاتے جن پر کئی خاندانوں کا گزارہ تھا ان لوگوں کیلئے ایک خدا کی عبادت بالکل عجیب تعلیم تھی۔

اسی لئے جب آپ توحید کی تعلیم دیتے تو بدقسمت لوگ آپؐ کو بہت تکلیفیں دیتے۔ ایک دفعہ اہل مکہ آپ کے چچا کے پاس آئے اور یہ کہا کہ آپ کسی اور رئیس کے لڑکے کو اپنا لڑکا بنالیں اور محمدؐ یعنی رسول کریم کو ہمارے حوالہ کردیں۔ تاہم ان کو قتل کریں۔ آپؐ کے چچا نے کہا تم بھی عجیب ہو اور عجیب بات کرتے ہو کیا کوئی جانور بھی ایسا کرسکتا ہے کہ اپنا بچہ کسی اور کو دے دے تاکہ تم یہ چاہتے ہو کہ میں انسان ہو کر غیر کے لڑکے کو اپنا بنالوں۔ اور اپنے لڑکے کو تمہیں دے دوں تا تم اسے دکھ دے کر مار ڈالو۔ جب اہل مکہ کو اس طرف سے ناامیدی ہوئی تو انہوں نے رسول کریم ﷺ کے چچا سے یہ کہا کہ اچھا آپ اپنے بھتیجے کو سمجھایئے۔ خدا تعالیٰ کے ایک ہونے پر اتنا زور نہ دیا کرے اور بتوں کے خلاف کچھ نہ کہے۔ آنحضرت ﷺ کو ان کے چچا نے کہا کہ مکہ کے رؤسا ایسا کہتے ہیں کیا آپ ان کو خوش کرسکتے ہیں رسول کریم ﷺ نے جواب دیا۔ آپ کے مجھ پر بہت احسان ہیں مگر آپ کے لئے یا کسی کیلئے خواہ کوئی ہو۔ میں خدا تعالیٰ کو نہیں چھوڑ سکتا اگر آپ کو لوگوں کی مخالفت کا خوف ہے تو آپ مجھ سے اپنی نگرانی ہٹالیں اور مجھ سے الگ ہوجائیں۔ میں اس صداقت کو جو مجھے خدا تعالیٰ سے ملی ہے ضرور پیش کروں گا۔ جب اہل مکہ کو اس سے بھی ناامیدی ہوئی تو انہوں نے ایک رئیس کو اپنے میں سے چنا اور اس کی معرفت آنحضرت ﷺ کو یہ کہلا بھیجا کہ اگر آپ کی یہ غرض ہے کہ آپ کو عزت مل جائے تو ہم سارے آپ کو معزز قرار دیتے ہیں اور اگر آپ کو مال کی خواہش ہے تو ہم جمع کر دیتے ہیں۔ جس سے آپ سب سے زیادہ امیر ہوجائیں گے اگر حکومت کی خواہش ہے تو ہم آپ کو اپنا بادشاہ بنانے کو تیار ہیں۔ اور ہم سب آپ کے مشورے و حکم کے بغیر کوئی کام نہ کریں گے۔ اور اگر شادی کی خواہش ہے تو جس عورت سے آپ چاہیں آپ کی شادی کرادی جائے گی۔ مگر آپ ایک خدا کی پرستش کی تعلیم نہ دیں۔ جس وقت یہ پیغام آپؐ کو دیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا دیکھو اگر سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں یعنی یہ دنیا کا سامان تو کیا چیز ہے اگر سورج و چاند کو بھی میرے قبضہ میں دے دو۔ تب بھی میں اس پاکیزہ روحانی تعلیم کو نہ چھوڑوں گا۔ اللہ اللہ کس قدر محبت عزت اور عظمت خدا تعالیٰ کی آپؐ کے دل کو منور کررہی تھی۔

آپؐ نے خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں کسی چیز کی پرواہ نہ کی اور کوئی دکھ یا تکلیف آپؐ کو شرک کے مٹانے سے نہ روک سکی۔ آخر آپ سب مخالفوں پر غالب آئے اپنی زندگی میں ہی سارے عرب کو بت پرستی کی لعنت سے پاک کردیا اور اپنے پیروؤں کو خدائے واحد کا پرستار بنا کر ان میں وہ ہمت و اولوالعزمی پیدا کردی۔ کہ دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت ان کے آگے نہ ٹھہر سکی۔ اور وہ ساری دنیا کے ہر رنگ میں استاد بن گئے۔ اس طرح رسول کریم ﷺ نے شرک اور بت پرستی کو مٹا کر دنیا پر اتنا بڑا احسان کیا جس کی نظیر نہیں مل سکتی۔

شرک کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانے کی وجہ سے مسلمانوں کو جو عروج اور ترقی حاصل ہوئی۔ اور جو تغیر ان کے ارادوں اور حوصلوں میں پیدا ہوگیا۔ وہ کوئی پوشیدہ بات نہیں ساری دنیا جانتی ہے۔ مگر افسوس کہ اس زمانہ کے لوگ طرح طرح کے شرکوں میں مبتلا ہو کر اپنے اسلاف کی تمام صفات سے عاری ہوچکے ہیں اور روز بروز قعر مذلت میں گر رہے ہیں۔ اگر یہ بھی ترقی کرنا چاہتے ہیں تو حقیقی وحدانیت سیکھیں۔ کہ خیالات اور ارادوں میں اسی کے ذریعہ بلندی اور اولوالعزمی پیدا ہوسکتی ہے۔

خلافت کیوں ضروری ھے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

عموماً ہمیں یہ کہا جاتا ہے کہ خلافت سے پختہ تعلق رکھو اس کے نتیجہ میں تمہیں برکتیں حاصل ہوں گی۔ اس طرح آپ کی دینی اور دنیاوی زندگی سنور جائے گی۔ اس طرح اس دنیا میں اور آخرت میں بھی خوش وخرم رہیں گے اور زندگی کے مقصد کو پالیں گے۔ اس خیال یا اس نصیحت کی وجہ کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور بہت خوبصورت اور نقص سے پاک پیدا کیا۔ اس میں مختلف قسم کی چیزیں مثلاً چاند، سورج، ستارے، زمین، حیوانات، جنگلات اور پھر زمین کے اندر پانی، تیل، کوئلہ اور بہت سے دھاتیں پیدا کیں اور سب سے بڑھ کر انسان کو پیدا کیا اور یہ تمام انسان کی خدمت میں لگادیں۔ ہوا اور پانی کو ہی دیکھ لو جن کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور انسان بلاتخصیص اس کی نعمتوں سے کس طرح فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنے بندوں سے کتنا پیار ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے ہمیشہ محبت و پیار سے رہیں۔ امن وسکون سے رہیں۔ آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ ایک دوسرے پر حملہ آور نہ ہوں۔ وحشیوں کی سی زندگی نہ گزاریں اور آپس میں انصاف کریں اور محبت سے پیش آئیں۔

انسان تربیت کا محتاج ہے۔ اس کا علاج بھی خدا تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ اس کے بندے تربیت کے محتاج ہیں تو اس مقصد کے لئے وہ اپنے انبیاء کو بھیجتا رہا جو ان کی تربیت کرتے ہیں۔ اس کی تعلیم کو لوگوں تک پہنچاتے اور عمل کرواتے ہیں اور صحیح معنوں میں انسان بناتے رہے اور جو خدا کے وجود کا پتہ دیتے رہے اور وہی انبیاء انہی انسانوں سے طرح طرح کے دکھ جھیلتے رہے۔

یہی انبیاء اور خلفاء انسان کو ان کی کمزوریوں پر مطلع کرتے ہیں۔ ان کو سیدھے راستہ پر لاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے منشاء سے لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ جب ایسا ہوجاتا ہے۔ تب دنیا میں شانتی، پیار و محبت بنی نوع انسان میں قائم ہوجاتا ہے۔ دنیا محبت و پیار، امن و آشتی کی آماجگاہ بن جاتی ہے۔ یہی خدا تعالیٰ کا منشاء ہے۔ جب خدا تعالیٰ اپنا کوئی فیصلہ بنی نوع انسان پر نافذ کرنا چاہتا ہے۔ تو وہ اپنے انبیاء، خلفاء کے ذریعہ ایسا کرتا ہے۔ وہ انسان کو غلط راہ پر قائم نہیں ہونے دیتا اور نہ رہنے دیتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے نظام خلافت کو پسند کیا اور قائم فرمایا جبکہ اس نظام کو بھی وہ خود قائم کرتا ہے اور اسی کا قائم کردہ نظام برحق ہے۔ اس نظام کا تعلق صرف دنیا سے نہیں بلکہ دین سے بھی ہے۔ اس نظام سے منسلک نہ صرف دنیاوی زندگی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ دینی زندگی کو بھی سنوار لیتے ہیں۔ جبکہ دیگر نظاموں میں دینی زندگی سنوارنے کا کوئی ذریعہ نہیں۔ بلکہ دنیاوی زندگی سنوارنی بھی مشکل ہے۔

اس وقت دنیا میں تین نظام پائے جاتے ہیں یعنی (1) جمہوریت۔ (2) صدارتی نظام۔ (3) بادشاہت۔ اور یہ تمام نظام انسان کے خود ساختہ ہیں نہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے۔ اس لئے یہ خودساختہ نظام دنیا کی بدامنی، فتنہ وفساد وغیرہ کو دور نہ کرسکے۔ نہ امن و امان قائم کرسکے ہیں۔ نہ انسانوں کی تربیت کرسکے ہیں۔ نہ انصاف کا نظام ٹھیک کرسکے ہیں جبکہ دنیا بدامنی، بے چینی کا شکار ہے۔ پس جو نظام خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے پسند فرمایا ہے وہ خلافت کا نظام ہی ہے اور یہی وہ نظام ہے جس سے انسان خدا تعالیٰ کی محبت پاسکتا ہے۔ جو کہ انسان کی پیدائش کی غرض ہے۔ اس لئے کہ خلیفہ وقت خدا تعالیٰ سے تعلق کے نتیجہ میں اس سے راہنمائی حاصل کرتا ہے۔ بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ جو قبولیت کا درجہ حاصل کرتی ہیں۔ کیونکہ خلیفہ وقت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ جماعت احمدیہ کو اس نے خلیفہ وقت سے نوازا ہے۔ جو ہر موقع پر خدا تعالیٰ کے منشاء کے تحت اس کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس کی دعائیں قوم کو دکھوں اور مصیبتوں سے باہر نکالتی ہیں۔ مختلف اوقات میں حسب ضرورت دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ جیسا کہ آجکل حضور انور نفلی روزہ، نوافل، نمازوں اور دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

پس نظام خلافت کی چھتری کے نیچے لوگ اپنے آپ کو محفوظ، پُرامن بناسکتے ہیں۔ محبت پیار حاصل کرسکتے ہیں اور انصاف حاصل کرسکتے ہیں اور اپنی زندگی سنوار سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے چمٹے رہنے کی توفیق دے۔ کیونکہ اسی نظام پر چل کر انسان خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرسکتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ کا پیار مل جائے اس کو کیا چاہیئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123482 میں عدیلہ اعجاز

بنت رانا اعجاز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع و ملک شیخوپورہ ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عدیلہ اعجاز گواہ شد نمبر1۔رانا اعجاز احمد خاں ولد نذیر احمد خاں گواہ شد نمبر2۔رانا شجاع احمد نذیر ولد رانا اعجاز احمد خاں

مسل نمبر123483 میں مجیرہ حق

بنت منیب احمد رائے قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مجیرہ حق گواہ شد نمبر1۔طاین احمد رائے ولد منیب احمد رائے گواہ شد نمبر2۔سرفراز علی ولد خادم حسین مرحوم

مسل نمبر123484 میں نور ایمان

بنت منیب احمد رائے قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 3 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نور ایمان گواہ شد نمبر1۔طاین احمد رائے ولد منیب احمد رائے گواہ شد نمبر2۔سرفراز علی ولد خادم حسین مرحوم

مسل نمبر123485 میں شازیہ منیب

بنت منیب احمد رائے قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری 3500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔شازیہ منیب گواہ شد نمبر1۔ طاین احمد رائے ولد منیب احمد رائے گواہ شد نمبر2۔سرفراز علی ولد خادم حسین مرحوم

مسل نمبر123486 میں زنیر احمد

ولد مقصود احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔زنیر احمد گواہ شد نمبر1۔علی زین ولد محمد سلیم بھٹی گواہ شد نمبر2۔تجیل احمد ولد شکیل احمد

مسل نمبر123487 میں رابعہ کوثر

زوجہ جعفر علی قوم...... پیشہ تدریس عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد ضلع و ملک راجن پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بصورت جیولری 1.5 تولہ 68 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رابعہ کوثر گواہ شد نمبر1۔عبدالقدوس ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر2۔نصر اللہ ولد اکبر علی

مسل نمبر123488 میں منورہ بیگم

زوجہ نوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 2.5 تولہ 1 لاکھ 23 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔منورہ بیگم گواہ شد نمبر1۔فرید احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر2۔نوید احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر123489 میں سویرہ امبر

بنت محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سویرہ امبر گواہ شد نمبر1۔سرفراز احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔امین اختر ولد محمد انور

مسل نمبر123490 میں فرخ احمد ممتاز

ولد ممتاز الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرخ احمد ممتاز گواہ شد نمبر1۔فرخ نبیل ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر2۔محمد شفیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر123491 میں عائشہ حامد

بنت حامد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 1600 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عائشہ حامد گواہ شد نمبر1۔احسن بیگ ولد حامد بیگ مرحوم گواہ شد نمبر2۔جمیل احمد کھوکھر ولد محمد جمیل شریف مرحوم

مسل نمبر123492 میں منصورہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ منصورہ یوسف گواہ شد نمبر1 ۔ وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر2۔سیف الرحمٰن ولد منصور الحق

مسل نمبر123493 میں آصفہ بیگم

زوجہ محمد احسن قوم بھٹی پیشہ استاد عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) جیولری 19 گرام 60500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصفہ بیگم گواہ شد نمبر1۔محمد احسن ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2۔ظہیر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر123494 میں حرا اعجاز

بنت اعجاز اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 30/11L ضلع و ملک ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔حرا اعجاز گواہ شد نمبر1۔اعجاز اقبال باجوہ ولد اقبال احمد باجوہ گواہ شد نمبر2۔ہدایت علی ولد جلال الدین۔

مسل نمبر123495 میں خدیجہ اعجاز

بنت اعجاز اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 30/11L ضلع و ملک ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ خدیجہ اعجاز گواہ شد نمبر1 ۔ ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین گواہ شد نمبر2۔اعجاز اقبال باجوہ ولد اقبال احمد باجوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قمر الزمان ابڑو صاحب مربی ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی بشریٰ قمر ابڑو واقفہ نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 16۔اپریل 2016ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم ثاقب حسین صاحب معلم وقف جدید نے بچی سے قرآن مجید سنا اور محترم امیر صاحب ضلع لاڑکانہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ لبیدہ صاحبہ اہلیہ مکرم عثمان احمد خان صاحب قائد مجلس ڈیفنس محمود لاہور ابن محترم تنویر احمد خان صاحب صدر ڈیفنس حلقہ طاہر لاہور کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عفان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم محمد اکبر اقبال صاحب مرحوم واقف زندگی سابق امیر جماعت احمدیہ کنری کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، صالح، متقی، خادم دین اور قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالغنی بھٹی صاحب بشیر آباد ربوہ مورخہ 4 جون 2016ء کو 87 سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ 5 جون کو بعد از نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد آپ کے پوتے مکرم عبدالوحید بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ بیماری کے آخری سالوں کے علاوہ پوری زندگی باقاعدگی سے نماز تہجد پڑھتے رہے۔ پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرتے اور آخری سالوں تک باقاعدگی سے روزے رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت بڑے صدمات نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کئے۔ اپنی طویل بیماری کے دوران بھی کبھی کوئی شکوہ زبان سے نہ نکالا۔ آپ کے دادا حضرت عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔

خاکسار ان تمام دوستوں کا بھی شکرگزار ہے۔ جنہوں نے گھر آکر اور فون کرکے ہمارے حوصلے بڑھاتے رہے۔ اللہ سب کو جزائے خیر دے نیز احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور ہم سب کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم فاروق احمد خان صاحب ترکہ مکرمہ صاحبزادی امۃ الباری بیگم صاحبہ)

مکرم فاروق احمد خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ صاحبزادی امۃ الباری بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عباس احمد خان صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 956801 میں اس وقت کل -/161,250 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرم فاروق احمد خان صاحب (بیٹا)
2۔مکرمہ باسمہ منصورہ صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم سلمان احمد خان صاحب (بیٹا)
4۔مکرم فرخ احمد خان صاحب (بیٹا)
5۔مکرم انصر احمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم لقمان احمد بٹ صاحب ترکہ مکرم منصور احمد صاحب)

مکرم لقمان احمد بٹ صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم منصور احمد صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 51 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار اور میرے بھائی مکرم عرفان احمد بٹ صاحب کے نام بحصص برابر منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔مکرمہ ارشاد اختر صاحبہ۔ بیوہ
2۔مکرم مقصود احمد طاہر بٹ صاحب۔ بیٹا
3۔مکرم محمود احمد بٹ صاحب۔ بیٹا
4۔مکرم شاہد احمد بٹ صاحب۔ بیٹا
5۔مکرمہ بشریٰ تنویر بٹ صاحبہ۔ بیٹی
6۔مکرم لقمان احمد بٹ صاحب۔ بیٹا
7۔مکرم عرفان احمد بٹ صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد نواز صاحب ترکہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحب)

مکرم محمد نواز صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 20 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء میں مکرم محمد انور صاحب کے علاوہ دیگر ورثا میرے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں۔

تفصیل ورثاء:

1۔مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ۔ بیٹی
2۔مکرمہ حفیظہ بی بی صاحبہ۔ بیٹی
3۔مکرم محمد انور صاحب۔ بیٹا
4۔مکرم محمد نواز صاحب۔ بیٹا
5۔مکرمہ عظیمہ فرحت صاحبہ۔ بیٹی
6۔مکرمہ بشریٰ کوثر صاحبہ۔ بیٹی
7۔مکرمہ مبارکہ بشریٰ صاحبہ۔ بیٹی
8۔مکرم بشارت احمد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور اور ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بگڑی بنانا ہر دم آقا ہے کام تیرا
عشق و وفا محبت پیغامِ عام تیرا

لب ہیں گلاب جیسے شیریں کلام تیرا
چہرہ بھی میرے پیارے ماہِ تمام تیرا

آنکھوں سے تھی چھلکتی صہبائے علم و عرفاں
لیکن کریں تو کیسے دیدارِ عام تیرا

اِک سچا نام لیوا اِن میں نہیں ہے کوئی
کرتے ہیں ذکر گرچہ یہ صُبح و شام تیرا

تجھ سے بچھڑ کے ساقی گو رو رہی ہے آنکھیں
ہے میکدے میں اب تک گردش میں جام تیرا

طاہر بٹ

خطبہ نکاح مورخہ 9 فروری 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

9فروری 2014ء بروز اتوار بیت الفضل لندن میں تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ ملیحہ احمد واقفہ نو کا ہے، جو مکرم محمود احمد صاحب لندن کی بیٹی ہیں۔ یہ عزیزم شہزاد احمد مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب یوکے کے ساتھ اڑھائی ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

اسی طرح دوسرا نکاح عزیزہ حمدیٰ سطوت کریم کوکب بنت مکرم عبدالکریم طاہر صاحب سپین کا ہے جو عزیزم فاتح محمود ابن مکرم ملک خالد مسعود صاحب کے ساتھ دس ہزار کنیڈین ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: نکاح اور شادی یہ ایک ایسا فریضہ ہے جو نہ صرف دنیاوی مقصد پورا کرنے کے لئے ہے بلکہ دینی ضرورت بھی ہے۔ لڑکی اور لڑکا جب اپنا رشتہ قائم کرتے ہیں تو آنحضرت ﷺ نے ان کو قرآن کریم کی ہدایات میں سے جو ہدایت فرمائیں، ان میں بار بار اس طرف توجہ دلائی کہ تقویٰ پہ چلو، تقویٰ پہ چلو، تقویٰ پہ چلو۔

پس اس سے ظاہر ہے کہ یہ صرف دنیاوی رشتہ نہیں بلکہ ایک ایسا مقصد ہے، ایک اہم مقصد ہے جو تقویٰ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث بھی بناتا ہے اور آئندہ نسل کو بھی دین کی طرف راغب رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دلانے والا بناتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس اس بات کو ہمیشہ ہر لڑکے کو، ہر لڑکی کو نظر میں رکھنا چاہئے کہ رشتے تقویٰ سے قائم ہوتے ہیں اور تقویٰ یہ ہے کہ ایک دوسرے کے جذبات، احساسات کا خیال رکھو۔ ایک دوسرے کے رشتہ داروں کے جذبات، احساسات کا خیال رکھو۔ سچائی پر قائم رہو اور اپنی نسلوں کے لئے بھی یہ بات مدنظر رکھو کہ جو بھی اللہ تعالیٰ عطا فرمائے، ان کو ہم نے دین پر قائم رکھنا ہے اور اپنے بارہ میں بھی اس بات کو مدنظر رکھو کہ اگر ہم نیکیوں پر قائم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے اور آئندہ زندگی میں یہی دنیاوی نیکیاں جو ہیں ہمارے کام آنے والی ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ دونوں رشتے جو آج قائم ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پرانے احمدی خاندانوں کے ہیں اور ایسے بچوں کے ہیں جو لڑکی یا لڑکا واقف نو ہیں، یا واقفین زندگی کی اولاد میں سے ہیں۔ پس ان دونوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ صرف دنیاوی رشتہ نہیں بلکہ ایسا رشتہ قائم ہونے والا ہے جو دین کی ضروریات جو آئندہ ہونے والی ہیں، ان کو بھی پورا کرنے والا ہے اور وہ دین کی ضروریات یہی ہیں کہ جو نسل آئندہ پیدا ہوگی وہ دین پر قائم ہونے والی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی ہو۔

پس اس لحاظ سے دونوں فریقین کو، لڑکے کو بھی اور لڑکی کو بھی ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ رشتے نبھانے ہیں، یہ تعلق قائم رکھنا ہے۔ ایک دوسرے کے عزیزوں کا خیال رکھنا ہے اور آئندہ نسل کو بھی اس طرح تربیت دینی ہے کہ وہ جماعت کا ایک فعال رکن بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اب ان الفاظ کے بعد میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔ جو عزیزہ ملیحہ احمد کا شہزاد احمد صاحب کے ساتھ طے پایا ہے جو مربی سلسلہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہ بچی حضرت مسیح موعود کے (رفیق) کی نسل میں سے ہے۔ بلکہ دو (رفقاء) ان کے خاندان میں تھے اور شہزاد احمد کے دادا نے گو بیعت کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جامعہ احمدیہ یوکے میں سے دوسرا بیچ جنہوں نے پاس کیا ہے، اس میں یہ شامل تھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے علمی ذوق رکھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ان کے علم کو بڑھاتا جائے اور جتنا جتنا علم بڑھے ان میں عاجزی اور انکساری بھی پیدا ہوتی چلی جائے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ حمدیٰ سطوت کریم کوکب کا عزیزم فاتح محمود کے ساتھ ہے۔ عزیزہ حمدیٰ سطوت کریم، مکرم عبدالکریم طاہر صاحب سپین کی بیٹی ہیں اور حضرت صوفی غلام محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے ان کی پڑنواسی ہیں۔

اسی طرح یہ لڑکا فاتح محمود جو ہے یہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب ربوہ کا بیٹا ہے۔ اس وقت کینیڈا میں ہے۔ ملک خالد مسعود صاحب واقف زندگی ہیں۔ لمبا عرصہ ان کو سیرالیون میں بطور ٹیچر خدمت کی توفیق ملی۔ پھر ربوہ میں تحریک جدید میں خدمت کی توفیق ملی۔ پھر ربوہ میں ناظر امور عامہ رہے۔ آج کل ناظر اشاعت ربوہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے علمی آدمی اور بڑے فعال ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ اللہ تعالیٰ ان کو (خدمت کی) توفیق بھی عطاء فرماتا چلا جائے۔

حضور انور نے فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروایا۔ اس دوران دلہے کے وکیل مکرم افضال احمد صاحب نے عرض کیا کہ حضور فاتح نہیں آئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:۔

فاتح نہیں آئے، آپ ان کے وکیل کے طور پر ہیں؟ مکرم افضال احمد صاحب کے اثبات میں جواب عرض کرنے پر حضور انور نے دریافت فرمایا اچھا آپ ان کے کیا لگتے ہیں؟

انہوں نے عرض کیا کہ میرے ماموں کا بیٹا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:۔ ماموں کا بیٹا ہے تو یہاں فارم پہ آپ نے وکیل نہیں لکھا ہوا؟ یہاں کیوں نہیں وکیل لکھا؟ یہاں تو لکھا ہوا ہے کہ دلہن کے ولی بھی موجود ہیں اور دلہا بھی موجود ہے۔ بہرحال یہ دفتر والوں کی کرشمہ سازی ہے۔ کوئی بات نہیں۔ بہرحال وکیل کے طور پر آپ کو ان کا نکاح منظور ہے؟

مکرم افضال احمد صاحب کے اثبات میں جواب پر حضور انور نے اس نکاح کے فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروایا۔

دونوں نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: ظہیر احمد خان مربی سلسلہ)

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 25جون

انتہائے سحر	3:24
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
وقت افطار	7:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	40 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

سیل۔سیل۔سیل عیدآفر
عید منائیں زاہد کلاتھ کے سنگ
تمام برانڈ لان Riplica ہول سیل ریٹ
اوریجنل لان۔گل احمد+نشاط+کرزمہ+وردہ
نیز شفون پیور۔تمام برانڈ۔ماریہ بی۔ازنک۔براق۔
عاصم جوفہ۔نومی انصاری+ینا حسن+کرزمہ دستیاب ہے۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

وردہ فیبرکس
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
کُرتے ہی کُرتے
تمام برانڈ کی A Class Replica
1750/- میں حاصل کریں۔
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

صاحب جی کی لان کے رنگ اتنے تیکھے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com 047-6212310 :ربوہ

عید سے پہلے عیدی
21 رمضان المبارک تا چاند رات تک تمام ورائٹی پر
10% عید ڈسکاؤنٹ
سروس شوز پوائنٹ
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
f /servisshoespointrabwah

رمضان المبارک کے موقع پر خصوصی پیکجز
سکائی نیٹ ورلڈ وائیڈ انٹرنیشنل
کینیڈا، آسٹریلیا، جرمنی، U.K کے پارسلوں کی ترسیل پر حیرت انگیز کمی۔ پارسل ڈیلیوری 3 سے 4 دن میں سکائی کی رسید ہی اس کا Tracking نمبر ہے۔
سکائی نیٹ آفس اقصیٰ چوک ربوہ
جاوید اقبال: 0334-6365127,0476215744

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 8/4 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ
تین بیڈ رومز، ڈرائنگ روم، ڈائننگ ہال، کچن،
ٹی وی لاؤنج، 4 واش روم
بالمقابل سوئمنگ پول نزد طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ سنٹر
خواہش مند حضرات رابطہ کریں۔
رابطہ نمبر: 0331-7780338